يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ
مِّنۡكُمۡ يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ وَ
يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا
شَهِدۡنَا عَلٰۤى اَنۡفُسِنَا وَ غَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ
الدُّنۡيَا وَ شَهِدُوۡا عَلٰۤى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا
كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ
وَّ اَهۡلُهَا غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ؕ وَ مَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بیخبر نہیں۔

وَ رَبُّكَ الۡغَنِىُّ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ
يُذۡهِبۡكُمۡ وَ يَسۡتَخۡلِفۡ مِنۡۢ بَعۡدِكُمۡ مَّا
يَشَآءُ كَمَاۤ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ ذُرِّيَّةِ قَوۡمٍ
اٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾ؕ

۱۳۳۔ اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔